ہارون نے خلافت سنبھالی اس وقت چوبیس سال کا خوش رو نوجوان تھا" اس پر فاضل مترجم نے جو نوٹ لکھا ہے اُس میں عمر ۲۲ یا ۲۵ برس کی بتائی ہے۔ اس کے علاوہ صفحہ ۲۰۶ پر کتاب الاغانی کے حوالہ سے جس شخص کی حکایت لکھی ہے اُس کا نام ناہض بن شولہ لکھا ہے۔ حالانکہ صحیح نام ناہض بن ثومہ ہی بہر حال کتاب دلچسپ، مفید اور لائقِ مطالعہ ہے۔

۱۔ قرآن حکیم اور تعمیر انسانیت:۔ ضخامت ۷۲ صفحات قیمت ۸ر ۲۔ آثار و مشاہدات:۔ ضخامت ۴۸ صفحات قیمت ۶ر ۳۔ امنِ عالم کا مقدس فارمولا:۔ ضخامت ۲۲ صفحات قیمت ۴ر ۴۔ عجائباتِ قدرت پر نظر:۔ ضخامت ۳۴ صفحات قیمت ۴ر	جیبی تقطیع، کتابت وطباعت اور کاغذ اعلیٰ پتہ:۔ الجمعیۃ بکڈپو قاسم جان اسٹریٹ۔ دہلی

جناب مولانا سید محمد میاں صاحب ناظم جمعیۃ علماء دہلی، جس طرح عملاً صفِ اوّل کے نہایت مخلص مجاہد ہیں بسیار رقم اور شگفتہ قلم مصنف بھی ہیں۔ موصوف نے " اسلام اور اسلامی ذکر یادیں" کے عنوان سے چھوٹے چھوٹے رسالوں کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے۔ مذکورۂ بالا چاروں رسالے اسی سلسلہ کی کڑی ہیں۔ ان میں سے پہلے رسالہ میں مولانا کا وہ مقالہ ہے جو آپ نے مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے طلباء کی درخواست پر پڑھا تھا۔ اس میں بڑے دل نشین اور موثر انداز میں یہ بتایا گیا ہے کہ انسانیت کی حقیقت فلسفہ اور دوسرے مذاہب میں کیا ہے؟ اور اسلام میں کیا ہے؟ پھر انسانیت کی تعمیر کا مقصد کیا ہے؟ اور اس کی بنیاد کیا کیا چیزیں ہیں اور اس بارہ میں قرآن مجید کی تعلیم کس درجہ مکمل ہے اور اس کے ذریعہ انسانیت کی تعمیر کیونکر ہو سکتی ہے۔ یہ پورا رسالہ مع ضمیمہ کے توجہ اور غور سے پڑھنے کے لائق ہے۔ دوسرے رسالہ میں رب العلمین اور ارحم الرحمین کی تشریح کی گئی ہے اس تشریح کا ہیولیٰ اگرچہ مولانا ابوالکلام آزاد کی تفسیر سورۂ فاتحہ سے تیار ہوا ہے۔ لیکن مولانا نے اپنی خاص ترتیب اور ترمیم و اضافہ سے اس کو اس قابل بنا دیا ہے کہ عوام بھی اس سے خاطر خواہ فائدہ اٹھا کر اپنے ایمان کو تر و تازہ کر سکتے ہیں۔ تیسرے رسالہ میں اسلام کو ایک مذہب امن و سلامتی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو رحمت اللعالمین کی حیثیت سے پیش کیا گیا ہے۔ چوتھے رسالہ میں